رکھتے تھے۔ انہوں نے حاشیہ ابن عابدین بارہ جلدوں میں لکھا۔ میں نے ایم فل علوم اسلامیہ کے اِس مقالہ میں پہلی چار جلدوں پر کام کیا ہے۔ انہوں نے جو حاشیہ لکھا اس کا نام ردالمحتار علی الدّر المختار ہے۔

فتاویٰ شامی میں لاتعداد اصول و قواعد ہیں جن میں سے پہلی چار جلدوں سے (۴۹) استنے جمع کیے ہیں۔ اکثر یہ قواعد اصول کی کتابوں میں موجود ہیں۔ چند قواعد شاذ ہیں جن کے لیے آیات قرآنیہ سے دلائل تلاش کیے ہیں، مقالہ ھذا میں چند اقتباسات نقل کیے گئے ہیں اور اس میں اخذ شدہ اصول بھی ہیں جو اصول پہلے موجود ہیں وہ لاتعداد ہے اور تقریباً ۳ کے قریب اصول شاذ ہیں جو اصول کی کتابوں میں موجود نہیں۔ کئی مواقع پر بھی از خود اصول بھی اخذ کیے ہیں۔

اس مقالہ کو میں نے تین ابواب میں تقسیم کیا ہے اور ہر باب تین تین فصلوں پر مشتمل ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

باب اوّل **فتاویٰ شامی کا جامع تعارف**

فصل اوّل — التمر تاشیؒ کے احوال زیست

فصل دوم — علاؤ الدین محمد بن علی حصکفی کے احوال

فصل سوم — امام شامی کی حیات و خدمات

باب دوم **امام شامی کے اخذ کردہ اصول و قواعد**

فصل اوّل — قواعد فقہیہ کا استخراج کتاب الطھارۃ کے تناظر میں

فصل دوم — قواعد اصولیہ کا استنباط و اطلاق کتاب الصلوٰۃ کے تناظر میں

فصل سوم — قواعد وضوابط کا استدلال کتاب الزکوۃ والصوم والحج

باب سوم **اصول شامی کا مختلف ابواب پر اطلاق**

فصل اوّل — ارکان اسلام سے قواعد کا استخراج اور اطلاق

فصل دوم — فقہ المناکحات کے اصول و اطلاق

فصل سوم — فقہ القواعد کا استنباط و استخراج